Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۳۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۹ شعبان ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۶ وفا ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۶ جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۶۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کے لئے احباب خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ان دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے لئے بیرون ملک تشریف لے گئے ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔

آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ وفا۔ حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت تاحال ہائی بلڈ پریشر اور کمر درد کی وجہ سے علیل ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم میاں روشن دین صاحب گولبازار ربوہ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بعارضہ بواسیر بیمار ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا پانچواں مرحلہ شروع ہے جو دوست ابھی تک اپنے وعدہ کا ۴/۱۵ حصہ ادا نہیں کر سکے وہ اب ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کا خاص خیال رکھیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ کے حضور فرشتوں کی دعا

اے خدا! جو لوگ تیری راہ میں خرچ کرتے ہیں انہیں اور مال عطا فرما!

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَلِاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ اللّٰہِ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یُّوَفَّ اِلَیۡکُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ۝ (البقرۃ : ۲۷۳)

ترجمہ:۔ مال بھی تم (خدا کی راہ میں) خرچ کرو حقیقت یہ ہے کہ تم ایسا خرچ صرف اللہ کی توجہ چاہنے کے لئے کرتے ہو سو اس کا نفع بھی تمہاری اپنی جانوں ہی کو ہوگا اور جو اچھا مال بھی تم خرچ کرو وہ تمہیں پورا پورا (واپس) کر دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَا مِنۡ یَّوۡمٍ یُّصۡبِحُ الۡعِبَادُ فِیۡہِ اِلَّا مَلَکَانِ یَنۡزِلَانِ فَیَقُوۡلُ اَحَدُھُمَا: "اَللّٰھُمَّ اَعۡطِ مُنۡفِقًا خَلَفًا" وَیَقُوۡلُ الۡاٰخَرُ: اَللّٰھُمَّ اَعۡطِ مُمۡسِکًا تَلَفًا" (بخاری)

ترجمہ:۔ ہر صبح دو فرشتے اُترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ! خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاک کر۔ اس کا مال و متاع برباد کر۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بعض لوگوں کے دل میں خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ آئے دن ہم پر چندے لگائے جاتے ہیں کہاں تک برداشت کریں... ایسے شبہات ہمیشہ دنیاداری کے رنگ میں پیدا ہوا کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کو توفیق بھی نہیں ملتی لیکن جو لوگ محض خدا تعالیٰ کے لئے قدم اُٹھاتے ہیں اور اس کی مرضی کو ہی مقدم کرتے ہیں اور اس بناء پر جو کچھ بھی خدمتِ دین کرتے ہیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ خود انہیں توفیق دے دیتا ہے اور اعلاءِ کلمۃ الاسلام کے لئے جن اموال کو وہ خرچ کرتے ہیں ان میں برکت رکھ دیتا ہے... وہ شخص بڑا نادان ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بار بار فرماتا ہے وَلِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یعنی خدا تعالیٰ کے پاس آسمان و زمین کے خزانے ہیں۔ منافق ان کو سمجھ نہیں سکتے لیکن مومن اس پر ایمان لاتا اور یقین کرتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر سب لوگ جو اس وقت موجود ہیں اور اس سلسلہ میں داخل ہیں یہ سمجھ کر کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے وہ دستبردار ہو جائیں اور بخل سے کہیں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے تو خدا تعالیٰ ایک اور قوم پیدا کر دیگا جو ان سب اخراجات کا بوجھ خوشی سے اُٹھائے اور پھر بھی سلسلہ کا احسان مانے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۶۸، ۳۶۹)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کی شریعت و ہدایت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور روحانی تاثیریں

وحشی کو انسان بنانے کے بعد اُسے با اخلاق اور پھر باخدا انسان بناتی ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں آپؐ کی روحانی تاثیریں قیامت تک دُنیا میں قائم رہیں گی

دُعائیں کرو کہ خدا ہمیں وہ نمونہ پیش کرنے کی توفیق دے جو لوگوں کو اللہ اور محمد رسول اللہ کے دربار میں پہنچانے والا ہو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸؍اخاء ۱۳۵۳ہش مطابق ۱۸؍اکتوبر ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

قرآنِ عظیم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو ہدایت اور شریعت نازل کی وہ

ایک عظیم شریعت

ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم کی شریعت اور ہدایت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور روحانی تاثیریں ایک وحشی کو انسان بنانے کی طاقت رکھتی ہیں اور انسان کو با اخلاق انسان بنانے کی طاقت رکھتی ہیں اور با اخلاق انسان کو باخدا انسان بنانے کی طاقت رکھتی ہیں۔ جب نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو ایک بڑا ہی عجیب اور بڑا ہی حسین نظارہ دُنیا نے عرب کے ملک میں دیکھا عرب میں بسنے والے ایک وحشی قوم کی حیثیت سے زندگی گزار رہے تھے اُن میں سے بہت سے اپنی لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے عیش و عشرت کی زندگی تھی۔ اپنی راتیں شراب کے نشہ میں اور عیش میں گزارنے والی قوم تھی۔ معاف کرنا ان کو آتا ہی نہیں تھا ظلم بے انتہا کرتے تھے۔ غلام بناتے تھے اور غلاموں پر بے اندازہ مظالم ڈھاتے تھے۔ پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو قرآن کریم کی شریعت اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور آپؐ کی روحانی تاثیرا ور قوتِ قدسیہ نے ان ہی وحشیوں کو انسان بنایا۔ انسان اگر سوچے تو با اخلاق بننے سے پہلے اُسے انسان بننا پڑتا ہے اس لئے کہ ہزار ہا سال قبل جب سے آدمؑ پیدا ہوئے اور انسان اپنی مہذب شکل میں دُنیا میں ظاہر ہوا اُس وقت سے لے کر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم تک ہمیں یہی نظارہ نظر آتا ہے کہ

خدا تعالیٰ کی شریعت

ہمیشہ انسانوں پر نازل ہوتی رہی حیوانوں پر نازل نہیں ہوتی رہی اور قرآن کریم کے جو احکام ہیں اُن میں سے درجنوں ایسے ہیں جن کا تعلق مسلمان سے نہیں بلکہ انسان سے ہے۔ مَیں جب ۱۹۶۷ء میں دورہ پر انگلستان گیا تو لندن کے ایک حصہ میں سینکڑوں کی تعداد میں بالغ احمدی بستے ہیں انہوں نے ایک دن مجھے اپنے ہاں بُلایا اور مجھے علم نہیں تھا لیکن انہوں نے ایک ہال کرایہ پر لے کر میری مختصر سی تقریر کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔ وہاں جاکر مجھے پتہ لگا۔ اُس ہال میں زیادہ مجمع نہیں تھا چھوٹا سا ہال تھا اس ہال میں اکثریت غیر مسلموں کی تھی۔ مجھے خیال آیا کہ ان کا اسلام سے تعارف کرایا جائے مَیں نے اپنے رنگ میں سات آٹھ ایسے نکات چنے، تعلیم کے وہ حصے لئے جن کا تعلق انسان سے بحیثیت انسان ہے مثلاً اسکی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں مختصراً یہ کہ اسلام یہ نہیں کہتا کہ صرف مسلمان پر افتراء باندھنا ناجائز اور حرام ہے اور غیر مسلموں پر جھوٹ باندھو اور افتراء باندھو اسلام کی یہ تعلیم نہیں۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ کسی انسان پر تم نے افتراء نہیں باندھنا اُس کے خلاف جھوٹ نہیں بولنا۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ کسی انسان پر ظلم نہیں کرنا بلکہ اِس سے آگے جاتا ہے کہتا ہے کسی مخلوق پر ظلم نہیں کرنا۔ وہ چونکہ غیر مسلم تھے مَیں نے ان کو اس طرح سمجھایا کہ دیکھو تم لوگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے منکر ہو اسلام پر ایمان نہیں رکھتے۔ جو اللہ کا تصوّر اسلام نے پیش کیا ہے وہ تم تسلیم نہیں کرتے لیکن یہ اُس اللہ کی شان ہے جسے اسلام نے پیش کیا ہے اور یہ شان ہے قرآنِ عظیم کی شریعت کی کہ تم اس کے منکر اور یہ تمہارا خیال رکھنے والی ہے۔ اِس طرح مختصراً

سات آٹھ باتیں

مَیں نے بیان کیں اور اُن کے اُوپر اثر ہُوا اور بعد میں انہوں نے میرا قریباً "گھیراؤ" کر لیا اور کہا ہمارے ہاں آئیں اور تقریر کریں، اسلام کے حُسن اور احسان کی یہ باتیں تو ہم آج پہلی مرتبہ سُن رہے ہیں۔

پس اسلام میں یہ قوّت اور طاقت ہے اور اسلام میں وہ تعلیم سکھائی گئی ہے جو وحشیوں کو انسان بنانے والی ہے۔ اور مَیں نے بتایا کہ آج تک کسی جانور پر گھوڑے پر یا بَیل پر یا پرندوں میں سے کبوتر پر شریعت نازل نہیں ہوئی صرف انسان پر ہمیشہ سے شریعت نازل ہوتی رہی ہے۔ اس سے ہمیں پتہ لگا کہ روحانی ترقیات سے پہلے بلکہ اخلاقی منازل طے کرنے سے پہلے انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنے اندر انسانی اقدار پیدا کرے۔ اگر کسی میں انسانی اقدار نہیں جیسا کہ خود قرآنی شریعت نے بتایا تو اُس کے لئے یہ عقلاً ممکن نہیں ہے کہ وہ با اخلاق بھی ہو اور باخدا بھی ہو۔ پہلے اس کے لئے انسان بننا ضروری ہے اور انسانی اقدار میں سے جو قرآن کریم نے ہمیں بتائیں یہ ہے کہ جیسا کہ ابھی میں نے بتایا کہ

ظلم کسی انسان پر نہیں کرنا

اور حقارت اور گالیاں اور بُرا بھلا کسی انسان کو نہیں کہنا۔ یہاں تک کہہ دیا، اتنی دلجوئی کی، جذبات کا اتنا خیال رکھا کہ وہ لوگ جو انسان تو ہیں لیکن اُنکے اندر انسانی اقدار نہیں وہ خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے بلکہ شرک کرتے ہیں تو مُشرکین کے خداؤں کو بھی گالی نہیں دینی جن کو وہ خدا کے شریک بناتے ہیں ان کے جذبات کا خیال رکھا پتھر کے تراشے ہوئے بُت تو نہ گالی سُنتے ہیں نہ ان کے جذبات ہیں۔ نہ اُن کے اُوپر اس کا کوئی اثر ہوتا ہے اثر تو انسان پر ہوتا ہے جس نے اُس بُت کو تراشا۔ اگر کوئی اس کے بُت کو گالی دے تو اس کے جذبات کو ٹھیس لگتی ہے۔ تو جو خدا تعالیٰ کے مقابلے میں بُت تراشتے ہیں اور شرک میں مبتلا ہیں قرآن کریم نے اُن کے جذبات کا بھی خیال رکھا ہے۔ یہ

وحشی کو انسان بنانے کا سبق

ہے۔ پس درجنوں ایسی تعلیماتِ قرآنی ہیں جو وحشی سے انسان بناتی ہیں اور مَیں نے بتایا کہ قرآنی شریعت اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی تاثیرات اور فیوض کا یہ نتیجہ تھا کہ وہ وحشی قوم جو اپنی بچیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتی تھی، وہ وحشی قوم جو ظلم کے چشمہ سے پانی کی طرح ظلم پی پی کر سیر ہوتی تھی۔ وہ لوگ جو افتراء کرنے والے تھے، جھوٹ باندھنے والے تھے عیش میں زندگی کے دن گذارنے والے تھے جو پاکدامن عورتوں کے متعلق اپنے عشق کی جھوٹی داستانوں کا اعلان خانہ کعبہ میں لگائے گئے عشقیہ اشعار میں کرتے تھے جن میں معصوم عورتوں کے ساتھ جھوٹا عشق جتایا جاتا تھا اور بڑے فخر سے باتیں کی گئی تھیں۔ اس قسم کی ان کی وحشیانہ حالت تھی۔ وہ وحشیانہ زندگی گذار رہے تھے۔ پھر اِس شریعت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض نے ان رسمی انسانوں کو (حقیقی) انسان بنایا پھر انکے انسان بننے کے بعد اُن کو با اخلاق انسان بنایا اور

با اخلاق اِنسان بننے کے لئے ضروری ہے

کہ آسمان سے وحی نازل ہوا اور اخلاق سکھائے کیونکہ حقیقی اخلاق جن پر انسان پختگی سے قائم ہو سکتا ہے وہ وحی کے طفیل ہی انسان کو ملتے ہیں۔ مثلاً آجکل کی دُنیا کو لے لو اِس دُنیا میں بڑی مہذّب قوموں میں ظاہراً تو دیانتداری پائی جاتی ہے یہ ایک انسانی قدر ہے کہ کسی سے بھی دھوکہ نہیں کرنا اور اس کا مال نہیں کھانا۔ اسلام نے یہ نہیں کہا کہ مسلمان کا مال نہ کھاؤ اسلام نے کہا ہے کسی کا بھی مال نہ کھاؤ مگر یہ (قومیں ایسی ہیں کہ) جب تک ان کا فائدہ ہو اُس وقت تک یہ بڑی دیانتدار رہیں۔ جتنے COLONIES (کالونیز) آباد کرنے والے (ممالک) ہیں مثلاً سلطنتِ برطانیہ جس کا دعویٰ تھا کہ اُس کی ایمپائر پر سُورج غروب نہیں ہوتا۔ اس ایمپائر کے بانی یعنی انگلستان جو ان کی (COLONIES) کالونیز کے ماں باپ کی حیثیت رکھتا تھا جب تک ان کا فائدہ ہوتا تھا یہ بڑے دیانتدار تھے اور جہاں اُن کا فائدہ نہیں ہوتا تھا وہاں وہ دیانتدار نہیں تھے۔

تقسیمِ ہند کے وقت

جب پاکستان علیحدہ ہُوا اُس وقت کا مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ انگریزی حکومت کے افسروں نے بددیانتی کی اور پیسے کھائے اور اِس طرح پاکستان کو نقصان پہنچایا۔ بہرحال اسلام نے وحشی کو انسان بنانے کے بعد با اخلاق انسان بنایا اور قرآنِ عظیم کی ہدایت اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ نے اخلاق بھی وہ سکھائے کہ اُس حُسن اور احسان کے جلوے انسانی عقل کی حدود سے بھی باہر تھے اسلام انسان کے اخلاق کی اتنی باریکیوں میں گیا ہے کہ انسانی عقل وہاں نہیں پہنچتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو بڑی وضاحت سے

"اِسلامی اُصول کی فلاسفی"

میں بیان فرمایا ہے اور بعض دوسری کتب میں بھی اس پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ بہت لمبا مضمون ہے جو کئی خطبوں پر مشتمل ہو سکتا ہے لیکن مَیں اِس وقت مختصراً آپ کو اِس قسم کے عنوان بتا رہا ہوں۔ پس وحشی سے انسان بنایا انسان سے با اخلاق انسان بنایا۔

دیانت (جو اخلاق کی کسوٹی پر پُوری اُترتی ہے) تکبّر سے پرہیز اور پرہیز کرنا۔ لیکن جو یہ حصّے دوسرے انسانوں سے تعلق رکھنے والے ہیں اُن کو ہم اخلاق کہتے ہیں یعنی انسان سے تکبّر سے پیش نہ آنا اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھنا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ بڑے ہو کر چھوٹوں سے محبّت اور پیار کا سلوک کرو نہ یہ کہ اُن پر تکبّر کا اظہار کرو۔ پس جو عالم ہے وہ اپنے علم پر غرور نہ کرے۔ جو مالدار ہے وہ اپنے مال پر غرور کر کے اپنے بھائیوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ بداخلاقی سے پیش نہ آئے لیکن یہی تکبر سے پرہیز

ایک مثبت پہلو

ہے اور اس کے مقابلہ میں مثبت اخلاق بھی ہیں. جس وقت اس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہو تو وہ پھر نہایت درجہ کی عاجزی بن جاتی ہے اور انسان خدا کے مقابلہ میں اپنی نیستی کی حقیقت کو پہچاننے لگتا ہے۔ پس انسان سے با اخلاق انسان بنایا اور پھر بااخلاق سے باخدا انسان بنایا۔ اسلام کے اندر یہ طاقت پائی جاتی ہے۔ اسلام اور قرآن کریم کی ہدایت نے اپنی اس قوت و طاقت کا عملی نمونہ دکھایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بڑی شان سے یہ چیز ہمیں نظر آتی ہے لیکن آج تک قرآنی شریعت وہدایت نے عملی نمونہ دکھایا ہے وہ جو ایک ایک آدمی دنیا کے کن روں تک چلا گیا تھا اور وہاں ایمان کا دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کے لئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے لئے جیتا تھا۔ اس نے اپنے نمونہ سے، اپنے اخلاق سے، اپنے کردار سے، اپنے افعال اور نیک اعمال سے اور حسن کے جلوے لوگوں کو دکھا کر احسان کی طاقت کا مظاہرہ لوگوں کے سامنے کرکے ان لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف مائل کیا۔

ایک بڑا مشہور تاریخی واقعہ

ہے سینیگال جس کے جغرافیائی حدود اس وقت آج کی نسبت مختلف تھے اس وقت بہت بڑا علاقہ تھا۔ اس میں بعض بہت بڑے بڑے دریا ہیں۔ وہاں ہمارے ایک بزرگ گئے۔ انھوں نے وہاں تبلیغ کی لیکن کوئی ان کی بات نہ سنتا تھا اور ایک لمبا عرصہ تبلیغ کے بعد مایوس ہو کر انھوں نے سوچا کہ میں ان لوگوں کی خاطر اپنا وقت ضائع کر رہا ہوں۔ اصل چیز تو یہ ہے "لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ" اگر ہدایت ان کے نصیب نہیں تو میں جا کر اپنی عاقبت سنواروں۔ وہ ایک بہت بڑے جزیرہ میں چلے گئے اور وہاں جا کر عبادت شروع کر دی خدا تعالیٰ نے ان کو ایک معجزہ دکھانا تھا۔ خدا تعالیٰ نے ان پر قرآن عظیم کی تاثیر ظاہر کرنی تھی۔ انھوں نے وہاں ایک جھونپڑا بنایا۔ کچھ شاگرد ساتھ ہی گئے ہوئے تھے، وہ چند آدمی وہاں رہنے لگے اور غریبانہ و درویشانہ زندگی گزارنی شروع کر دی تب

خدا نے فرشتوں کو کہا

کہ اس شخص کو میرے اس بندے کو یہ سمجھ آ گئی کہ اس کی کوششیں بے نتیجہ ہیں جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو۔ پس خدا تعالیٰ نے اس علاقہ کو اپنی قدرت کی یہ شان دکھائی کہ اس سارے علاقہ میں بیسیوں بلکہ شاید سینکڑوں قبائل آباد تھے۔ ان میں سے ہر قبیلہ میں سے دو چار کے دل میں فرشتے تحریک پیدا کرتے تھے کہ اُن کے پاس چلے جاؤ تو وہ ان کے پاس مسلمان ہو کر آ جاتے تھے۔ وہ غیر مسلموں کا علاقہ تھا اور پھر انھوں نے وہاں قرآن کریم ان کو پڑھانا شروع کیا اور درس دینا شروع کیا اور اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور ان کے دماغوں کو کھولا اور قرآن کریم کا علم ان کو حاصل ہوا معلم حقیقی تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے وہ لوگ جو اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم کے نئے اسرار روحانی کسی پر ظاہر نہیں ہو سکتے وہ دراصل اللہ تعالیٰ کے معلم حقیقی ہونے سے انکار کر رہے ہیں۔ معلم حقیقی اس اللہ کی ذات ہے جو اس بزرگ کو قرآن کریم سکھا رہا تھا اور یہ آگے اس زمانہ کے حالات کے مطابق جو

ابدی اور بنیادی صداقتیں

تھیں وہ اُن کو سکھا رہے تھے۔ کئی سال تک یہ مدرسہ انھوں نے لگایا اور قرآن کریم پڑھایا

اس استاد کی اپنی کوششیں تو ناکام ثابت ہوئیں لیکن جب اُن کے شاگرد اپنے اپنے قبیلہ میں گئے تو ہزاروں کی تعداد میں اُن کے قبائل دھڑا دھڑ اسلام میں داخل ہونے شروع ہوئے اور وہ سارا علاقہ مسلمان ہو گیا۔

پس ہم کہتے ہیں بااخلاق سے باخدا انسان بنایا۔ باخدا کا مطلب یہ ہے کہ خدا کا اس سے تعلق ہے۔ خدا کا قرب اسے حاصل ہے وہ خدا کی آواز سنتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کا معلّم بنتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کا ہادی بنتا ہے خدا تعالیٰ اس کا رہنما بنتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو غلطیوں اور کبائر سے جو چھپے ہوئے ہیں یا جو صغائر ہیں (بزرگوں کے لئے وہ بھی کبائر بن جاتے ہیں یہ علیحدہ مسئلہ ہے) اس لغزش سے ان کو بچاتا ہے حقیقت تو یہ ہے کہ نہ جسمانی زندگی نہ روحانی زندگی اللہ کی مدد کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔

پس اسلام نے اور قرآن کریم کی ہدایت نے وحشی کو انسان بنانا۔ انسان کو بااخلاق انسان بنایا۔ بااخلاق انسان کو باخدا انسان بنایا اور کسی کا یہ سمجھنا کہ

قرآن کریم کی تاثیریں

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قوائے روحانیہ ایک وقت تک تو کام کر رہے تھے اس کے بعد پھر وہ نعوذ باللہ مردہ ہو گئے یہ غلط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن کی حسین رنگ میں ہمیں مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ معرفت حاصل ہوئی۔ وہ ایک زندہ رسول ہیں اور ان کے اوپر کبھی موت نہیں آ سکتی۔ قیامت تک آپؐ کی روحانی زندگی اس دنیا میں اپنے جلوے دکھاتی اور بنی نوع انسان کو ہدایت کی طرف جذب کرتی اور کھینچتی ہے۔ آج بھی خدا اسی طرح بولتا ہے جس طرح وہ پہلے بولا کرتا تھا۔ آج بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور آپؐ کی اتباع خدا کے بندوں کو خدا کا محبوب بناتی ہے۔ آج بھی جو خدا کے بندے ہیں وہ اس قدر عظیم اخلاقی رفعتوں کو پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے اخلاق اور اپنے نمونہ کے ذریعہ سے نوع انسانی کو اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور قرآنی ہدایت کی طرف کھینچنے والے ہیں۔ پس وہ عظیم ہدایت اور شریعت ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں۔ یہی چیزیں تھیں جنہیں دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ع

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

ایک عظیم شریعت آپؐ کو ملی ہے جس کے فیوض پیچھے نہیں رہ گئے بلکہ وہ قیامت تک نوع انسانی کی انگلی پکڑ کر خدا تعالیٰ کے دربار میں پہنچانے والے ہیں۔ پس دعائیں کرو

بہت دعائیں کرو

کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو، جماعت احمدیہ کے مرد و زن کو، خود معلّم حقیقی بن کر قرآن کے اسرار روحانی سکھانے والا ہو اور اپنے فضل سے انسان، پھر بااخلاق انسان، پھر باخدا انسان بنانے والا ہو۔ اور خدا کرے کہ احمدی کا نمونہ انسان کو جذب کرنے اور کھینچ کر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پہنچانے والا بنے۔ آمین!

(روزنامہ الفضل ربوہ ۱۶ر نومبر ۱۹۶۷ء)

"اسلام زندہ مذہب اور ہماری کتاب زندہ کتاب اور ہمارا خدا زندہ خدا اور ہمارا رسولؐ زندہ رسول ہے۔ پھر اس کے برکات، انوار اور تاثیرات مردہ کیونکر ہو سکتی ہیں؟"

(المسیح الموعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ لائبیریا (مغربی افریقہ) کے زیر اہتمام

جلسہ مصلح موعودؓ کا بابرکت انعقاد

مکرم محمود احمد صاحب بھٹی سیکرٹری جنرل احمدیہ مسلم مشن لائبیریا

امسال بھی خدا کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ لائبیریا نے حسب معمول جلسہ مصلح موعودؓ کا منروویا میں اہتمام کیا جو بعض مقامی حالات کی وجہ سے ۲۰ فروری کی بجائے ۵ مارچ بروز اتوار احمدیہ مسلم مشن ہاؤس منروویا میں منعقد ہوا۔ مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے اس سلسلہ میں جملہ ضروری انتظامات کی ذمہ داری خاکسار کے سپرد کی۔

چنانچہ جلسہ سے قبل دو جمعوں کے مواقع پر احباب جماعت کو اس بابرکت دن کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ مزید برآں انفرادی طور پر جملہ احباب جماعت کو اطلاعیں دے کر بھی حاضری کی تاکید کی گئی۔ یاد رہے اس جلسہ سے قبل مشنری انچارج صاحب لائبیریا نے اپنے ہفتہ وار ٹی وی پروگرام میں بھی مصلح موعودؓ کے بارہ میں پیشگوئی پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈال کر اہل لائبیریا کو اس عظیم الشان نشان سے باخبر کیا۔

اس بابرکت جلسہ کی صدارت ہماری گزارش پر جناب محمد شریف صاحب ممبر ایوان نمائندگان لائبیریا نے فرمائی آپ کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی سے تعلق رکھتے ہیں جہاں پر احمدیہ ایلیمنٹری سکول جو کہ تبشیر تحریک جدید کے زیر اہتمام تہذیب و تمدن کے علاقوں سے دور اہل لائبیریا کی تعلیمی خدمت بجا لا رہا ہے جسے محترم شریف صاحب کا مسلسل و مخلصانہ بھرپور تعاون حاصل ہے۔

عین وقت مقررہ پر نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد اس مبارک تقریب کا آغاز ہوا ہمارے مقامی بھائی محمد عثمان صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی اور پھر خاکسار نے سامعین سے مہمان خصوصی کا تفصیلی تعارف کرایا جس میں ان کی جماعت احمدیہ سے دلچسپی کو سراہا نیز اس جلسہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ بائیبل میں صرف مسیح علیہ السلام کے نزول ثانی کا ذکر ہی نہیں بلکہ ان کے ایک عظیم الشان بیٹے کا بھی خاص طور پر ذکر ہے۔ جس سے حضرت مصلح موعودؓ کی عظمت شان واضح ہوتی ہے۔ نیز اور مقامی احباب پر مزید وضاحت کے لئے سٹیج پر حضرت مصلح موعودؓ کی تصویر بھی آویزاں کی گئی تھی

بعد ازاں خاکسار نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی اثر انگیز نظم:

"نونہالان جماعت سے خطاب"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے مفہوم سے انگریزی زبان میں بھی جملہ حاضرین کو آگاہ کیا گیا۔ پروگرام میں مقررہ چار تقاریر میں سے پہلی تقریر ہمارے مقامی مخلص اور صاحب علم احمدی دوست محترم بشیر الدین صاحب کی تھی۔ جنہوں نے ہوشیار پور میں چالیس روز تک حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی چلہ کشی اور دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصلح موعودؓ کے بارہ میں دی گئی بشارات اور ان کی اہمیت کی تفصیلاً وضاحت کی۔

دوسری تقریر محترم الحاج فضل الدین صاحب نے کی جس میں انہوں نے احباب کو اس امر سے آگاہ کیا کہ کس طرح سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر کہ آپؓ ہی اس عظیم الشان پیشگوئی کے مورد ہیں۔ اس امر کا واشگاف الفاظ میں اعلان متعدد مقامات پر عظیم الشان جلسوں میں فرما کر اہل دنیا پر اتمام حجت کر دی کہ:۔

"ہمارا خدا زندہ خدا ہے جس نے مسیح پاک علیہ السلام کے ہاتھ پر اپنی قدرت دکھائی اور اپنے فرستادہ کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت فرمائی۔"

بعد ازاں محترم غلام رسول صاحب نے پیشگوئی کے اس حصہ پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا کہ:۔

"وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

آپ نے حضرت مصلح موعودؓ کے نصف صدی سے زائد عرصہ تک مسند خلافت پر متمکن رہتے ہوئے گراں قدر اسلامی خدمات کے سلسلہ میں خاص طور پر تحریک جدید کے آغاز اور اس کے ذریعہ اکناف عالم میں دفاع و اشاعت اسلام نیز تراجم و تفسیر قرآن کریم کی متعدد زبانوں میں ملکوں میں اشاعت کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

محترم عطاء الکریم صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن لائبیریا نے پیشگوئی کی عظمت کی مختلف پہلوؤں سے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اس دور کا ایک عظیم خدائی نشان ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مخالفین کے تمسخر و استہزاء کے مقابل پر کمال تحدی سے یہ اعلان فرمایا کہ یہ موعود بیٹا ہر حال میں مقررہ میعاد کے اندر اندر پیدا ہوگا۔ اس میعاد کا آخری دن غروب نہیں ہوگا جب تک خدا کا یہ فرمان پورا نہ ہو جائے۔ آپؑ نے اس موعود بیٹے کی اس الہامی خصوصیت کو بھی واضح کرتے ہوئے کہ

"وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"

چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ کے عہد سعادت میں ہی [illegible] بیسیوں ملکوں نے [illegible] پہلی بار آزادی کا سانس لیا جس کی مثال ہزاروں سال کی انسانی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے پھر آپ ہی کے ذریعہ دہریت و لادینیت کی اسیر انسانیت نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا شیریں جام پیا۔ جب آپ نے اکناف عالم کے متعدد ممالک میں احمدیہ مشنوں کے قیام سے اشاعت اسلام کا وسیع اور موثر نظام جاری فرمایا۔ فالحمد للہ علی ذلک!

جملہ تقاریر کے اختتام پر صدر مجلس آنریبل محمد شریف صاحب ممبر ایوان نمائندگان نے اپنے صدارتی خطاب میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے بتایا کہ لائبیریا میں ہی نہیں بلکہ مغربی افریقہ کے دیگر ملکوں خصوصاً سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی موثر کوششوں کے نتیجہ میں اسلام کی سربلندی کے لئے جوش و خروش پیدا ہو چکا ہے۔ دیگر مذہبی تحریکات سے جماعت احمدیہ کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اس جماعت کا طرہ امتیاز ہے کہ وہ اپنی دینی اور روحانی مقاصد کے حصول کے لئے عملی نمونہ پیش کرتی ہے جس کا ایک زندہ ثبوت یہ تیار اور اثر انگیز سنجیدہ مذہبی تقریب ہے جس کی صدارت کی سعادت مجھے حاصل ہوئی ہے۔ ایک دفعہ پھر آپ نے جماعت احمدیہ سے اپنے خصوصی لگاؤ اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

آخر میں محترم عطاء الکریم صاحب شاہد مبلغ انچارج نے مہمان خصوصی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انتہائی مصروفیت کے باوجود ہماری درخواست پر اس بابرکت تقریب کی صدارت قبول فرمائی۔

آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا جس میں مرد و زن کثرت سے شامل ہو کر فیض یاب ہوئے۔

الحمد للہ علی ذلک!

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ **انصار اللہ**

ماہنامہ انصار اللہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے جس میں تربیتی اور علمی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کر رہا ہے بزرگوں اور اہل علم احباب نے وقتاً فوقتاً رسالہ پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا تھا:۔

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہئیے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی اور جماعت میں اس کی ترقی رکھتی چلی جائے۔"

اس رسالہ کا سالانہ چندہ برائے پاکستان دس روپے سالانہ۔ غیر ممالک بذریعہ ڈاک ۸۰/- روپے سالانہ اور بحری ڈاک ۴۰/- روپے سالانہ مقرر ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

امتیازی نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

بیرون ربوہ ـــــ منعقدہ مئی ۱۹۷۸ء

کراچی، لاہور، فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور، کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ، پشاور، ملتان، سانگلہ ہل، بہاولپور، لا بینی ظفر آباد، بھیرہ پیچی، ناصر آباد، محمد آباد اسٹیٹ، قمر آباد ضلع نواب شاہ، محمود آباد، شیخوپورہ، جہلم، اسلام آباد، گجرات، سعد اللہ پور ضلع گجرات، سرگودھا، بھیرہ، اوکاڑہ، حسن پور ج ب ضلع فیصل آباد، پیپی ضلع پشاور، کوٹھ فاروق آباد، ریلوکے، بشیر آباد اسٹیٹ، احمد نگر، نواب شاہ، ساہیوال، کھاریاں ضلع گجرات، چک ۸۰ شمالی سرگودھا، چک ۳۳ جنوبی سرگودھا، صادق پور، کنری، گوندہ ضلع سیالکوٹ،

کل ۳۷ مقامات کی ناصرات نے ناصرات کے مرکزی تحریری امتحان میں حصہ لیا اور ۹۸ ناصرات نے زبانی امتحان دیا۔ تحریری امتحان میں ۳۴۲ ناصرات نے حصہ لیا۔ ۵۹۸ ناصرات کامیاب ہوئیں۔ ۲۸ کامیاب نہ ہو سکیں۔ نتیجہ ۹۶٪ رہا۔ نتیجہ حسب ذیل ہے:-

شہری ناصرات ـــ معیار اوّل:-

قیصر بشریٰ بنت ظفر الدین احمد صاحب شیخوپورہ		۹۷/۱۰۰	فرسٹ
غزالہ	″ ناصر احمد صاحب پشاور صدر	۹۳	سیکنڈ
فاخرہ فصیحہ	″ شیخ عبدالرشید صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۹۲	تھرڈ

معیار دوم:-

نورین جبین بنت چوہدری منور علی صاحب قیادت ملک کراچی		۷۵/۷۵	فرسٹ
سمیرا لطیف	″ محمد لطیف مرزا صاحب مغلپورہ لاہور	۷۳	سیکنڈ
مبارکہ فوزیہ	″ محمد انور سہگل صاحب گلگشت کالونی ملتان	۷۲	تھرڈ

معیار سوم:-

امۃ الحی بنت محمد صدیق صاحب شاکو کریم پارک لاہور		۴۳/۵۰	فرسٹ
خالدہ عزیز ڈار	″ عزیز ڈار صاحب مغلپورہ لاہور	۴۲	سیکنڈ
عابدہ قمر	″ شیخ عنایت اللہ صاحب گجرات	۴۱	تھرڈ

ناصرات دیہات ـــ معیار اوّل:-

خالدہ پروین بنت اللہ رکھا صاحب محمد آباد اسٹیٹ		۹۲/۱۰۰	فرسٹ
شازیہ	″ ممتاز احمد خان صاحب احمد نگر ضلع جھنگ	۸۸	سیکنڈ
شوکت	″ عبدالقدیر صاحب فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور	۸۶	تھرڈ

معیار دوم:-

مقصودہ بیگم بنت عبدالرشید صاحب بھیرو پیچی تھرپارکر		۶۹/۷۵	فرسٹ
امۃ الباسط بنت محمد صادق صاحب احمد نگر		۶۹/۷۵	سیکنڈ
طاہرہ بیگم	″ سلطان احمد صاحب بھیرو پیچی	۶۵	تھرڈ

معیار سوم:-

مبشرہ صدیقہ بنت لطیف احمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ		۴۳/۵۰	فرسٹ
بشریٰ بیگم	نور نگر فارم	۳۲	سیکنڈ
امۃ الحی ڈار	″ محبوب احمد صاحب سعد اللہ پور ضلع گجرات	۳۱	تھرڈ

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸ ٭ گھر فون نمبر:- ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا سامان سائنس فی اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے۔ (فرمان رسول کریم)

بیکار مت بیٹھئے کوئی ہنر سیکھئے

نسیم (رجسٹرڈ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو آٹھ ہنر سکھاتا ہے

۱۔ اسٹیل فکسر (سٹیل بار اور سٹیل اریکٹر)	کورس مدت	۲ ہفتے	فیس ۱۰۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	″	۲ ″	۱۰۰ ″
۳۔ پائپ فٹر	″	۳ ″	۱۵۰ ″
۴۔ الیکٹریشن	″	۱½ ″	۳۰۰ ″
۵۔ راج (میسن)	″	۱ ″	۳۰۰ ″
۶۔ کارپینٹر۔ جوڑی چوکھاٹ	″	۱ ″	۲۰۰ ″
۷۔ کنسٹرکشن فورمین	″	۱ ″	۲۵۰ ″
۸۔ سول ڈرافٹسمین	″	۳ ″	۴۵۰ ″

اس کے علاوہ آسان عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے۔ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۲ اور ۲۰ تاریخ کو موچی گیٹ میں شروع ہوتی ہیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت حاصل کریں۔ باہر کے حضرات کے لئے رہائش کا بندوبست ہے۔

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ نزد ناصر گدی فروش۔ اندرون موچی گیٹ لاہور فون ۵۸۷۶۵ ۴/۱

برانچ ـــ مسلم کالونی۔ بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

(احمدی احباب کیلئے فیس میں ۱۰٪ رعایت)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن (گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے!

فون ۶۰۲۲۰/۵۳۳۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری ریتا ٹاؤن: ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کی مالی قربانیاں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وقفِ جدید کے متعلق فرمایا:۔

"اب بعض وعدے ایسے آ رہے ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ جماعت کے افراد پر یہ بات واضح ہو گئی ہے اور وہ اسے سمجھ رہے ہیں۔ چنانچہ اب چھ روپے سے زیادہ کے وعدے بھی آ رہے ہیں لیکن جب یہ بات پوری طرح واضح ہو جائے گی تو ایسے دوست بھی نکل آئیں گے جو مثلاً -/۵۰۰ روپے یا -/۶۰۰ روپے سالانہ دیدیں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ اسے اور پھیلائے گا تو ایسے مالدار بھی نکلیں گے جو اکیلے ہی اپنی طرف سے ہزار ڈیڑھ ہزار، دو ہزار، چار ہزار روپے بھی دے دیں۔" (الفضل ۲۲ جنوری ۱۹۵۸ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور رضی اللہ عنہ کا یہ مبارک فرمان ہر سال کئی کئی بار اپنی پوری شان کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے دوستوں کو جو اس فرمان کو پورا کرنے کا باعث بنتے ہیں اپنے فضل و کرم سے جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے اموال اور اولاد میں برکت دے۔ آمین

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ذی ثروت احمدی احباب کو -/۵۰۰ روپے یا -/۱۰۰۰ روپے یا اس سے زائد چندہ وقفِ جدید ادا کر کے معاونینِ خاص میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تمام زعماء انصار اللہ سے گزارش ہے کہ اپنی جماعت کے زیادہ سے زیادہ دوستوں کو وقفِ جدید کے معاونین خصوصی میں شامل کرنے کی مساعی فرمائیں اور مرکز میں ایسی رپورٹیں بھجوائیں۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بچوں کی تربیت کا
آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں "تشحیذ الاذہان" پڑھنے کے لئے دیجئے!
یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔
سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ
خالد

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسبِ حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی خالد کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔
سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ماہنامہ
مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز ..... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ــــ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔
(مدیرہ)

پائنر کیورز اور اکسیرانی کھیپ

وغیرہ ادویات "کیوریٹو سسٹم" کی نقل بنا کر بعض نقال مارکیٹ میں دھوکہ سے بیچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
کیوریٹو سسٹم کی ادویات خریدتے وقت ہمارا یہ نشان ضرور ملاحظہ فرمالیں
۲۵ پرانی لاعلاج امراض کی کیورز CURES نیز پولٹری اور حیوانات کی ادویات کا لٹریچر مفت
قیمت فی مکمل کیور (۴ کیپسولز) -/۱۵ روپیہ
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ کافی ہے:۔
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
• فون نمبر ۴۴۸۴۴
ربوہ۔ فون نمبر ۶۳۸

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشنڈ دوکان
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروز پور روڈ۔ نزد گلیکسی سینما
۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

DIAL
535
FOR
PROPERTY EXCHANGE
AHMAD ESTATES
RABWAH.

الفضل کے خطبہ نمبر کے خریداروں کی خدمت میں ضروری گزارش

الفضل کے خطبہ نمبر کے خریداروں کو اکثر شکایت ہے کہ انہیں پرچہ باقاعدہ نہیں ملتا۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے پرچوں کے خطبہ نمبر ملا لیا کریں۔ اگر درمیان میں سے کوئی نمبر انہیں نہ ملا ہو تو پھر وہ یہ خیال کریں کہ ان کا پرچہ ضائع ہو گیا ہے۔ اگر ان کے نمبر برابر مل رہے ہوں تو اس صورت میں اگر درمیان میں کوئی وقفہ ہو تو پھر یہ سمجھ لیا جائے کہ اس عرصہ میں کوئی خطبہ نمبر شائع ہی نہیں ہوا۔ اگر نمبر نہ ملیں تو وہ دوسرا پرچہ دفتر سے منگوا سکتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یومِ تحریکِ جدید — ۴ / ظہور ۱۳۵۷ ہش — اگست ۱۹۷۸ء

رمضان المبارک کی مقبول دعاؤں سے مستفیض ہونے کا سنہری موقعہ

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اعلان سالِ نو تحریکِ جدید پر آٹھ ماہ گزر چکے ہیں مگر چندہ کی وصولی کی رفتار تسلی بخش نظر نہیں آتی۔ اندریں صورت وصولی کے لئے ایک منظم جدوجہد کی شدید ضرورت ہے۔ لہٰذا میں جملہ پاکستانی جماعتوں کے امراء و صدرانِ کرام سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے مقام پر

۴ ؍ اگست ۱۹۷۸ء بروز جمعہ یومِ تحریکِ جدید

منائیں۔ اُس روز قبل از وقت زیادہ سے زیادہ محصلین کی خدمات حاصل کی جائیں اور خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے صدقۂ جاریہ کی طرف مؤثر انداز میں توجہ دلائی جائے۔ اِسی سلسلہ میں متعلقہ ارشادات انشاء اللہ الفضل میں شائع کروا دیئے جائیں گے۔

رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے تحت دعائیہ فہرست تیار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ احبابِ جماعت کو پُرزور تحریک فرمائیں کہ وہ اپنا چندہ سو فیصد ادا کر کے رمضان المبارک کی مقبول دعاؤں سے مستفیض ہوں۔

خطبہ جمعہ کے دوسرے روز تک جو وصولی عمل میں آئے اُس کی تفصیل سے فوراً وکالتِ مالِ اوّل کو آگاہ فرما دیا جائے۔ بعد ازاں ۲۹ ؍ رمضان المبارک سے متعلق مقامی مجاہدین کی فہرست بھی مرکز میں بروقت بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسناتِ دارین سے نوازے، آمین ☆

چندہ مہمانخانہ مستورات

۳۰ ؍ جون ۱۹۷۸ء تک اِس مد کا کل چندہ ۶۶-۸۹۶,۹۱,۲ روپے جمع ہو چکا ہے۔ جبکہ اسی تاریخ تک اخراجات کی میزان ۵-۲۹۷,۴,۳,۵ روپے ہو چکی ہے۔ ابھی کچھ کمرے اور بننے ہیں۔ جو تعلیم القرآن کلاس ختم ہونے کے بعد شروع ہوں گے۔ ہماری بہنوں نے قریباً ساٹھ ہزار روپے اور جمع کرنے ہیں۔ یہ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی بڑی رقم نہیں۔ تمام لجنات اِس چندہ کی طرف توجہ کریں اور کوشش کریں کہ جلسہ سالانہ سے قبل یہ رقم پوری ہو جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت اور کاروبار کو شہرت اور فروغ دیجئے!

(مینیجر الفضل)

عشرہ وقفِ جدید کی رپورٹیں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے وقفِ جدید کے بارے میں احبابِ جماعت کے نام اپنے پیغام مطبوعہ الفضل ۵ ؍ جنوری ۱۹۵۸ء میں فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے اور آپ کے مالوں میں برکت دے تا کہ آپ بڑھ چڑھ کر دین کے کاموں میں حصہ لیں۔"

یکم جولائی سے دس جولائی تک جماعتوں میں عشرہ وقفِ جدید منا کر وقفِ جدید کی اہمیت اور افادیت بیان کی گئی، نئے احباب کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کی ترغیب دی گئی، وعدہ جات حاصل کئے گئے اور چندہ کی وصولی کی رفتار تیز کی گئی۔ اِس دینی مہم کو کامیاب بنانے میں جن احباب اور عہدیداران نے حصہ لیا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضل اور رحمت سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین

سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وقفِ جدید سے التماس ہے کہ عشرہ وقفِ جدید کو کامیاب بنانے میں احبابِ جماعت نے جو کاوشیں سرانجام دی ہیں ان کی رپورٹ دفتر ہذا کو بھیج دی جائے اور چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بلا تاخیر جمع کر دی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید - ربوہ)

انصار اللہ کے زعماء کرام سے التماس ہے کہ ۱۹۷۷ء کے بقایاجات کی رقم جلد وصول کر کے ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ - مرکزیہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ جولائی ۱۹۷۸ء

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ جولائی ۱۹۷۸ء ۱۱ ؍ جولائی کو سپرد ڈاک کیا گیا ہے۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں اور جن کو ۲۵ ؍ جولائی تک پرچہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔ نوٹ:- جن خریداران کا چندہ ختم ہے ان کو ماہ جولائی کا رسالہ بذریعہ وی پی بھجوایا جا رہا ہے براہ کرم وی پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

اعلانِ نکاح

مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے مورخہ ۱۱ ؍ جولائی ۱۹۷۸ء کو عزیزم مکرم بی۔ اے سیفی صاحب مینیجر یونائیٹڈ بینک ربوہ کے مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ میں میرے بیٹے عزیزم محمود احمد سلمہٗ کا نکاح مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزہ امۃ الجمیل اختر صاحبہ سلمہا بنت مکرم غلام احمد صاحب ساکن دارالرحمت غربی کے ساتھ بعد نماز عصر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اسلام اور احمدیت کی ترقی کا باعث ہو۔

(چوہدری نذیر احمد دارالعلوم شرقی - ربوہ)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

بیکار مت بیٹھئے — ہنر سیکھئے اپنا مستقبل بنائیے

داخلہ شروع ہے:

• راج • پینٹر • کارپینٹر • موٹر ڈرائیور • ریڈیو • ٹی وی • آٹو مکینک و الیکٹریشن • ویلڈنگ • پائپ فٹر • ریفریجریٹر و ایئر کنڈیشن سپیشل ٹریڈ • الیکٹرونک ہیوی ٹرانسمیٹر۔

جیلانی ماڈرن انجینئر کارپوریشن سینٹر
گول بازار ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ — فون ۵۴۳